السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیےاپنے خاوند کے انتہائی زیادہ پردے کے حصے کو دیکھنا اور اس کے بر عکس جائز ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاں یہ جائز ہے اس پر دلیل بہز بن حکیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث ہے کہ وہ اپنے باپ اور وہ ان کے دادا سے بیان کرتے ہیں جو کہ معاویہ بن حیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اس حدیث کی سند حسن ہے اور ترمذی میں موجود ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا اے اللہ کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ! ہم اپنے کن پردوں کو چھپا سکتے ہیں اور کن کو ظاہر کر سکتے ہیں؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"احفَظْ عَوْرَتَكَ إلاَّ مِن زَوْجَتِكَ أَوْ ما مَلَكَتْ يَمِينُكَ"[1]

"اپنی بیوی اور لونڈی کے علاوہ سے شرمگاہ کو چھپا۔"

ایسے ہی عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے صحیح بخاری و مسلم میں ثابت ہے کہتی ہیں۔

"كنت أغتسل أنا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من إناء واحد من الجنابة، وعن عائشة رضى الله عنها قالت: كنت أغتسل أنا ورسول الله صلى الله عليه وسلم من إناء واحد تختلف أيدينا فيه من الجنابة"[2]

"میں اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ایک ہی برتن سے غسل کرتے اس میں ہمارے ہاتھ ٹکراتے حتیٰ کہ میں کہتی: میرے لیے رہنے دو میرے لیے رہنے دو۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کہتے میرے لیے رہنے دو میرے لیے رہنے دے" (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

---

[1] حسن سنن ابی داؤد رقم الحدیث (4017)۔

[2] صحیح سنن النسائی رقم الحدیث (239)۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 640

محدث فتویٰ